Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ
بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۴ مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۴ صفر ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۸ع جلد ۵

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری تعین تواریخ برائے پیشی مسودات قوانین ادعویات مطالبہ سرکاری در رجسٹری ریاست رامپور از ۹ مارچ تا ۱۱ مارچ ۱۹۳۸ع	۲
۲	ہدایت برائے روانگی حسابات (تا ۳۰ اپریل ۱۹۳۸ع) بہ فائنانس ڈپارٹمنٹ	〃
۳	اجازت تحریر "پریسیڈنٹ میونسپل کمشنر" بجائے "وائس چیرمین" بہ منشی گوپی چند صاحب ممبر کمیٹی انسداد بے روزگاری و ترقی ذرائع حالات اقتصادی	〃
۴	اجازت تیاری و مرمت سامان ضروری کنٹرول بذریعہ کاریگران مقامی بجائے میونسپل ریاست رامپور	〃
۵	رخصت عالیمرتبت مسٹر جسٹس رگھنندن کشور صاحب بہادر	〃

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	اضافہ تنخواہ منشی شجاع اسد خاں (پیشکار بجلی گھر)	۳
۲	قائمی سلسلہ ملازمت مولوی فضل حق صاحب (پرنسپل مدرسہ عالیہ)	〃
۳	〃 〃 مولوی سید امداد حسین صاحب (افسر امور مذہبیہ)	〃

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم :-

واقع ۹ر اپریل ۱۹۳۵ء

بموجب رپورٹ برائے پیشی مسودات قوانین از ۹ر تا ۱۱ر مئی ۱۹۳۵ء تعین تواریخ کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات واپس ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

مسودات قوانین وصولیابی مطالبہ سرکاری و رجسٹری ریاست رامپور بنا بر تجویز کمیٹی واضع قوانین تیار ہیں۔ اول الذکر بنا بر حصول رائے عامہ گزٹ میں شائع ہوگیا ہے۔ اور موخر الذکر سیلکٹ کمیٹی میں پیش ہوکر ترمیم ہوچکا ہے۔ صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین نے حسب دفعہ (۳) باب دوم قواعد کمیٹی ہٰذا کو تعین تواریخ کی استدعا کی ہے۔ تجویزاً عرض پرداز ہے کہ برائے پیشی مسودات قوانین مذکور از ۹ر تا ۱۱ر مئی ۱۹۳۵ء حکم تعین تواریخ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تاباں باد۔

عرض

زیر تجویز اد دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۸ر اپریل ۱۹۳۵ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔ بعد اجراء اصل کاغذات بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین کی خدمت میں مرسل ہوں

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر — ۱۰ر اپریل ۱۹۳۵ء

روبکار :-

واقع ۱۳ر اپریل ۱۹۳۵ء

جو محکمہ جات ریاست سے حسابات ۳۰ر اپریل ۱۹۳۵ء تک فنانس ڈپارٹمنٹ میں پہونچ جائیں اس تاریخ کے بعد کوئی حساب ہاتھ وصول نہ کیا جائے۔ ۳۰ر اپریل تک اگر حسابات فنانس ڈپارٹمنٹ میں پیش نہیں ہونگے تو محکمہ جات اس کے ذمہ دار ہونگے۔ فنانس ڈپارٹمنٹ میں آخر جولائی ۱۹۳۵ء تک حسابات کی جانچ پڑتال وغیرہ کی کارروائی ہوکر ۱۵ر اگست کو ایک نقشہ اجلاس ہمایوں میں پیش کیا جائے جس سے قطعی طور پر یہ معلوم ہوسکے کہ بجٹ مصارف سال ۱۹۳۴-۳۵ء میں کس قدر بچت باقی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم :-

واقع ۱۳ر اپریل ۱۹۳۵ء

بموجب رپورٹ کاغذات متعلقہ کمیشن میں منشی گوپی چند صاحب کو بجائے وائس چیرمین کے میونسپل کمشنر لکھنے کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۲ر اپریل ۱۹۳۵ء جو کمیشن انسداد بے روزگاری و ترقی ذرائع حالات اقتصادی میں مزید ممبران بورڈ دو اہم ممبران سرکاری و تین اہم ممبران غیر سرکاری مقرر فرمائے گئے تھے۔ ممبران غیر سرکاری میں بہ نمبر تین "منشی گوپی چند صاحب وائس چیرمین میونسپل بورڈ" درج ہے۔ منشی گوپی چند صاحب میونسپل کمشنر ہیں۔ عرضداشت بحضور انور پیش کرکے تجویزاً مستدعی ہے کہ کاغذات متعلقہ کمیشن مذکور میں منشی گوپی چند صاحب کو بجائے وائس چیرمین

تحریر کرنے کے بیوٹسپل کمشنر سکنے کی پیشگاہ ہمایوں سے اجازت عطا فرمائی جائے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تاباں باد۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۰ء
ذوالحجہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۴ اپریل ۱۹۳۰ء

دستخط فارعالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۲ اپریل ۱۹۳۰ء

تجویز کونسل منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض
میر ساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۴ اپریل ۱۹۳۰ء میں کاغذات متعلقہ اجازت تیاری و مرمت سامان ضروری لنگو خانہ ذریعہ کاریگران مقامی پیش ہوئے۔ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر نے ظاہر کیا ہے کہ بجٹوں میں بقدر ضرورت رقم رکھی جاتی ہے اسلئے بلحاظ کفایت مقامی کاریگران سے رقم بکوشش کم کرائی جاتی ہے لیکن صیغہ جیل اسی رقم کے اندر کام کرنے سے انکار کر دیتا ہے بعض اوقات سامان جلدی تیار کرانا مقصود ہوتا ہے تب بھی جیل سے مدت مطلوبہ کے اندر کام نہ کر سکنے کا جواب ملتا ہے۔ بعض مواقع پر سامان کی درستی کی ضرورت ہوتی ہے۔

اور جیل کو سامان پہونچانے میں علاوہ مصارف باربرداری کے جسکی بجٹ میں گنجایش نہیں ہوتی۔ ٹوٹ پھوٹ کا خوف بھی ہوتا ہے جیل سے قیدیاں کام کے لئے باہر نہیں جا سکتے۔ ایسی حالت میں اگر صیغہ جات کے بجٹ میں گنجایش نہ ہو تو زیادہ رقم کیونکر ادا ہو سکتی ہے۔ اور سامان کی درستی بہ مدت مطلوبہ نہ ہو تو کار سرکار حسب ضرورت کیونکر انجام پا سکتا ہے۔ اسلئے ابتاً میں حسد ور حکم کی ضرورت ہے۔ کونسل کی رائے ہے کہ صیغہ جات ریاست کو ایسی حالت میں جبکہ سامان کی تیاری و مرمت بدون حرج کار سرکار بسہولت مناسب قیمت اور مطلوبہ مدت کے اندر کارخانہ جیل سے ممکن ہو تو حتی الامکان کارخانہ جیل ہی سے سامان کی تیاری و مرمت کا کام کرایا جانا مناسب ہوگا۔

ورنہ صیغہ جات ذریعہ مقامی کاریگران کام لینے کے مجاز ہوں گے۔ کیونکہ گورنمنٹ کا یہ منشا نہیں ہے کہ مقامی کاریگران کو کلیتہً نظر انداز کر دیا جائے۔ بنا برآں تجویز مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت جاوید باد عرضی

تجویز دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۰ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۴ اپریل ۱۹۳۰ء

دستخط فارعالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۴ اپریل ۱۹۳۰ء

عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر عالیجناب صاحب چیف جسٹس بہادر پیش ہوئی۔ حکم منظوری رخصت ما بین بندہ یوم مطلوبہ عالی مرتبت مسٹر جسٹس رگھو نندن کشور صاحب بہادر از ۱۲ تا ۳۰ اپریل ۱۹۳۰ء و اجازت تعطیل یوم جمعہ ۱۵ اپریل ۱۹۳۰ء حسب تصدیق صیغہ نا فذ شد... بحالات بقدر ضرورت علاج بسر خود بدین صراحت کہ زمانہ رخصت میں ان کا کام عالیجناب مسٹر جسٹس چوہدری اشرف الزمان صاحب بہادر انجام دیں گے۔

حکم

بموجب مرپورٹ عالی مرتبت مسٹر جسٹس رگھو نندن کشور صاحب بہادر کی رخصت ما بین بند رہ یوم ۱۶ لغایت ۳۰ اپریل ۱۹۳۰ء منظور ہے۔ ۱۵ اپریل یوم جمعہ کی اجازت دیجاتی ہے۔ ایام رخصت میں ان کا کام عالیجناب مسٹر جسٹس اشرف الزمان صاحب بہادر انجام دینگے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈرزان کونسل امپورٹیٹ

آرڈران کونسل امپورٹیٹ۔ مورخہ ۹ اپریل ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ اپریل ۱۹۳۰ء میں کاغذات بابت اضافہ پانچ روپیہ ماہانہ تنخواہ منشی شجاع اللہ خاں پیشکار بجلی گھر مشاہرہ دار پچیس روپیہ بسلسلہ تکمیل تنخواہ نامبردہ پیش ہوکر واضح ہوا کہ نامبردہ کی تنخواہ اگست ۱۹۲۰ء سے تیس روپیہ ماہانہ تھی لیکن یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء سے بسلسلہ عام تخفیف مبلغ پانچ روپیہ کم ہوگئے تھے جو ابتک پورے نہیں ہوئے۔ محکمہ نے کام کی نوعیت کے لحاظ سے کلرک کے گریڈ کی سفارش کی ہے محکمہ فائنانس نے جلسہ کونسل منعقدہ ۲۹ جنوری ۱۹۳۰ء کی قرارداد متعلق گریڈ کا حوالہ دیکر کاغذات محکمہ بجلی گھر کو واپس کئے جو سفارش کے ساتھ پیش کئے گئے ہیں۔

طے پایا کہ۔

منشی شجاع اللہ خاں پیشکار بجلی گھر کی موجودہ تنخواہ پچیس روپیہ ماہانہ میں پانچ روپیہ ماہانہ کا اضافہ منظور کیا جاتا ہے لیکن جبتک کل محکمہ جات کے ملازمان ریاست کی متعلقہ تجاویز زیر غور پر منتج احکام صادر نہ ہوں اسوقت تک یہ پانچ روپیہ ماہانہ ذاتی مشاہرہ متصور ہوگا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل امپورٹیٹ۔ مورخہ ۹ اپریل ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ اپریل ۱۹۳۰ء میں تجویز عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت تلافی سلسلہ ہائے ملازمت سابقہ مولوی نفضل حق صاحب پرنسپل مدرسہ عالیہ پیش ہوکر واضح ہوا کہ مولوی نفضل حق صاحب کا ابتدائی تقرر یکم دسمبر ۱۹۰۸ء کو ہوا۔ بحکم ۲۵/۱۱/۱۹۱۰ء بسلسلہ ملازمت کلکتہ موقوف ہوئے۔ اور ۱۰ جون ۱۹۱۸ء کو معقول اضافہ کے ساتھ عہدہ پرنسپل مقرر ہوئے۔ اس کے بعد بحکم ہمایوں رقمزدہ ۲۰ اپریل ۱۹۱۹ء مستعفی صاحب سبکدوش ہوئے اور ۱۵ جولائی ۱۹۱۹ء کو بحال ہوئے۔ محکمہ فائنانس نے صرف اپریل ۱۹۱۹ء کی سبکدوشی کے وقفہ ۸۵ یوم کی معافی اور ۱۰ جون ۱۹۱۸ء سے سلسلۂ ملازمت قائم کئے جانے سے اتفاق کیا ہے۔

طے پایا کہ۔

چونکہ عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے جلسہ کونسل میں دونوں مرتبہ کے وقفوں کی معافی سے اتفاق کیا لہذا بمعافی ہر دو وقفہ جات مولوی نفضل حق صاحب کا سلسلۂ ملازمت یکم دسمبر ۱۹۰۸ء سے قائم رکھا جانا منظور ہے۔ ایام علیحدگی کی تنخواہ نہیں ملیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

آرڈران کونسل امپورٹیٹ۔ مورخہ ۹ اپریل ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ اپریل ۱۹۳۰ء میں کاغذات برقراری سلسلہ ملازمت سابقہ مولوی سید اولاد حسین صاحب منصرم پیش ہوکر واضح ہوا کہ مولوی صاحب بحکم ۱۷ مئی ۱۹۲۲ء قائم ہوئے۔ بحکم اجلاس ہمایوں رقمزدہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۲ء بلاقصور صاحب سبکدوش ہوئے تھے بعد بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ یکم جولائی ۱۹۲۳ء بحال ہوئے جنکا سلسلہ بلکہ جاری ہے۔ علیحدگی کسی قصور کی بنا پر نہیں ہوئی تھی۔ لہذا محکمہ فائنانس نے برقراری سلسلہ ملازمت سے اتفاق کیا ہے۔

طے پایا کہ۔

مولوی سید اولاد حسین صاحب کا سلسلۂ ملازمت ۱۷ مئی ۱۹۲۲ء سے بمعافی وقفہ علیحدگی برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام علیحدگی کی تنخواہ نہیں ملیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

روبکار

مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۳۳ء

ازمحکمہ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مسٹر سید ظفر علی صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر۔ صاحبزادی خورشید لقا بیگم و صاحبزادی قمر لقا بیگم کے ہمراہ ۱۹ اپریل کو یورپ جا رہے ہیں ان کا کام مسٹر صدیق علی خاں صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر علاوہ خدمات متعلقہ انجام دیں گے۔

چونکہ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر ذات خاص کا کام بھی کریں گے۔ لہذا صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کی واپسی تک ان کو ایک سو روپیہ ماہانہ الاؤنس ذات خاص سے ملیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔